14018 ـ نصرانی ملازمہ سے پردہ کرنے کا حکم

سوال

ہمارے گھر میں ایك نصرانی ملازمہ ہے تو کیا ہم پر اس سے پردہ کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق مسلمان عورت کے لیے کافرہ عورت سے پردہ کرنا واجب نہیں، لیکن بعض اہل علم کہتے ہیں کہ مسلمان عورت کے لیے کافرہ عورت سے پردہ کرنا واجب ہے، انہوں نے سورۃ النور کی آیت سے استدلال کیا ہے جس میں اللہ تعالی نے مومن عورتوں کو اپنی زینت خاوندوں وغیرہ دوسرے محرم مردوں کے علاوہ کسی اور کے سامنے ظاہر کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور آپ مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں، سوائے اسکے جو ظاہر ہے، اوراپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رہیں، اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے، یا اپنے والد کے، یا اپنے سسر کے، یا اپنے بیٹوں کے، یا اپنے خاوند کے بیٹوں کے، یا اپنے بھائیوں کے، یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جانب توبہ کرو، تا کہ تم نجات پا جاؤ النور (31).

کچھ اہل علم کہتے ہیں کہ اس آیت میں " یا اپنے میل جول کی عورتوں کے " سے مراد مومن عورتیں ہیں، اس لیے اگر عورتیں کافرہ ہوں تومومن عورتیں ان کے سامنے اپنی زینت ظاہر نہ کریں.

اور دوسرے علماء کہتے ہیں کہ: " اپنے میل جول کی عورتوں کے " سے مراد جنس عورت مراد ہے، چاہے وہ مومن ہوں یا غیر مومن، زیادہ صحیح بھی یہی معلوم ہوتا ہے، اس لیے مومن عورت پر کافرہ عورت سے پردہ کرنا واجب نہیں، کیونکہ احادیث سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارك مدینہ میں یہودی عورتیں، اور اسی طرح بت پرست عورتیں ازواج مطہرات کے پاس آیا کرتی تھیں، اور یہ کہیں بھی ذکر نہیں ملتا کہ ازواج مطہرات نے کسی عورت سے پردہ کیا ہو.

اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات یا ان کے علاوہ کسی اور نے ایسا کیا ہوتا یہ بھی ضرور منقول ہوتا؛ کیونکہ صحابہ کرام نے ہر چیز نقل کی ہے، یہی راجح اور مختار قول ہے.